06-Nov-2025

اچھّے لوگوں کی نشانیاں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

6 نومبر، 2025ء (بمطابق: 14 جمادی الاولیٰ، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اچھّے لوگوں کی نشانیاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... یااللہ! مجھے ایسا مَت بنانا (واقعہ) صفحہ: 03

✿... بنی اسرائیل کے عبادت گزار کا واقعہ صفحہ: 09

✿... اِبْنُ الْوَقْت کسے کہتے ہیں...؟ صفحہ: 13

✿... اللہ پاک کا بندے کے لیے تحفہ صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: روزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[1]

زبان و قلب کی عظمت درود پاک سے ہے | ہر ایک غم میں حفاظت درودِ پاک سے ہے
غمِ جہاں سے کبھی سابقہ نہیں پڑتا | مجھے تو ہر گھڑی راحت درودِ پاک سے ہے
بروزِ حشر وہ ہو گا نبی کی قُربت میں | جہاں میں جس کو بھی اُلفت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل... الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

یا اللہ! مجھے ایسا مَت بنانا

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: پہلی اُمّتوں کا واقعہ ہے، ایک مرتبہ ایک خاتُون اپنے دُودھ پیتے بچے کو لیے بیٹھی تھی۔ راستے سے ایک امیر کبیر شخص گزرا، وہ گھوڑے پر سُوار تھا اور بظاہِر بڑی شان و شوکت تھی۔ اب وہ خاتُون (جو اپنے بچے کو لیے بیٹھی تھی، ماں تھی نا، تو اس کے دِل میں اَرمان آیا) بولی: اے اللہ پاک! میرے بیٹے کو بھی اِس جیسا بنا (اس جیسی شان و شوکت عطا فرما)۔

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم فرماتے ہیں: ماں کی یہ دُعا سُنی تو وہ بچہ جو ابھی دُودھ پینے کی عمر میں تھا، (خُدا کی قُدرت کہ) اس بچے نے بَول کر کہا: اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِثْلَہٗ اے اللہ پاک! مجھے اِس جیسا مت بنانا۔

تھوڑی دَیر گزری، وہیں سے ایک خاتُون گزری، اس کے بُرے حال تھے، لوگ اُسے گھسیٹ رہے تھے، بچے اس پر پتھر برسا رہے تھے۔ یہ دیکھ کر ماں کے دِل میں پھر اَرمان اُٹھا، اس نے پھر دُعا کی: اے اللہ پاک! میرے بیٹے کو اس جیسا مت بنانا۔ دودھ پیتے بچے نے پھر کہا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِثْلَہٗ اے اللہ پاک! مجھے اسی خاتُون جیسا بنانا۔

یہ سُن کر ماں نے بچے سے کہا: بیٹا! کیا ماجرا ہے؟ میں نے دُعا کی: اللہ پاک تمہیں اس شان و شوکت والے شخص جیسا بنائے، تُو نے کہا: اے اللہ پاک! مجھے ایسا مت بنانا۔ میں نے دُعا کی: مَوْلا! میرے بیٹے کو اِس ذِلّت اُٹھانے والی عورت کی طرح نہ بنانا، تُو نے کہا: اے

اللہ پاک مجھے ایسا ہی بنا دے۔ اِس میں راز کیا ہے؟ اُس دودھ پیتے بچے نے کہا: اَمّی جان! وہ شخص بظاہِر شان و شوکت والا تھا مگر وہ جہنّمی تھا اور یہ عورت جو بظاہِر ذِلّت اُٹھا رہی تھی، یہ نیک تھی، لوگ اس پر ظُلْم ڈھا رہے تھے اور وہ کہہ رہی تھی: حَسْبِیَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ مجھے اللہ کافی ہے۔ مجھے اللہ کافی ہے۔(1)

بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ | گناہوں سے ہر دم بچا یا الٰہی!

وَلِیّوں کی شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حدیثِ پاک جو میں نے آپ کو سُنانے کی سَعَادت حاصِل کی، یہ حدیث شریف مشہور کتاب **بُخاری شریف** میں بھی ہے اور امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتاب **مُسْنَدِ امام احمد** میں بھی ہے۔ بُخاری شریف میں ذرا مُخْتَصَر ہے، **مُسْنَدِ اِمام اَحْمد** میں تفصیل کے ساتھ ہے۔ میں نے **مُسْنَدِ امام احمد** والی روایت آپ کو سُنائی ہے۔

اس حدیثِ پاک کی روشنی میں اَوّلاً تو اُس بچے کی شان دیکھیے! ظاہِر یہی ہے کہ یہ کوئی پیدائشی وَلِیُّ اللہ تھے، تبھی تو ❁ دُودھ پینے کی عمر میں باتیں بھی کر رہے تھے ❁ زمانے کے راز بھی جان رہے تھے ❁ اور ماں جو بڑی عمر والی ہے، عقل مند بھی ہے، اُس کی نگاہیں جو کچھ نہیں دیکھ رہی تھیں، اِن ننھے وَلِیُّ اللہ کی نگاہیں وہ بھی دیکھ رہی تھیں، عِلْم کی شان دیکھیے! انہیں پتا تھا کہ بظاہِر شان و شوکت والا شخص اَنْجامِ کار جہنّمی ہو گا اور بظاہِر ذِلّت اُٹھانے والی عورت اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑا مقام رکھتی ہے۔

اِس سے مَعْلُوم ہوا: پیدائشی وَلی بھی ہوتے ہیں۔ یعنی ایسی شان والے بھی ہوتے ہیں

---

1 ...مسند احمد، جلد: 4، صفحہ: 243، حدیث: 8292۔

جنہیں اللہ پاک وَلِیُ بنا کر ہی دُنیا میں بھیجتا ہے ❁ اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارے پِیر، پیروں کے پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بھی پیدائشی ولی تھے ❁ اعلیٰ حضرت، اِمام اَحمد رِضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بھی پیدائشی ولی تھے ❁ اور آپ کے شہزادے حُضُور مصطفےٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بھی پیدائشی ولی تھے ❁ دوسری بات اس سے یہ مَعْلُوم ہوئی کہ اللہ پاک وَلِیّوں کو بلند نگاہ عطا فرماتا ہے، انہیں بھی غیب کا عِلْم بخشا جاتا ہے، یہ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو عام لوگوں کو دِکھائی نہیں دیتا، یہ وہ کچھ جان لیتے ہیں، جو عام لوگوں کو مَعْلُوم نہیں ہوتا۔

اَولیا ہیں سب سَلاطِیں ہم رِعَایا و غُلام
اَوْلیا سب ہیں رَعِیَّت اور سُلطاں غوثِ پاک

ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ایک اَہَم بات جو ہمیں سیکھنے کو ملی، وہ یہ کہ ہمارے ہاں بھلائی بُرائی کا مِعْیار اَور ہے، اللہ پاک کے ہاں کچھ اَور ہے۔ ہم لوگ ظاہِر کو دیکھتے ہیں ❁ بندہ بڑا اَمیر کبیر ہے، اُسے دیکھ کر ہمارا دِل للچا جاتا ہے ❁ کسی کا کاروبار چمکتا جا رہا ہے، چمکتا ہی جا رہا ہے، ہم کہتے ہیں: اس پر خُدا کا بڑا فضل ہے۔ ہو بھی سکتا ہے کہ اِس پر خُدا کا بڑا فضل ہو لیکن اِس کا اُلٹ بھی ہو سکتا ہے ❁ کوئی غریب سے اَمیر ہو جائے، ہم کہتے ہیں: اس پر خُدا بہت مہربان ہے۔ کوئی اَمیر سے غریب ہو جائے، ہم کہتے ہیں: اس سے ضَرور کوئی گُناہ ہوا ہے، اللہ پاک اِس سے سخت ناراض ہے۔

یعنی ہم لوگ ظاہِری ٹِپ ٹاپ، شان و شوکت اور عزّت و شہرت کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے! جیسے ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی، یُونہی ہر دُنیاوی شان و شوکت، عزّت

وشہرت اللہ پاک کے ہاں مَقْبولِیَّت کی دلیل نہیں ہوتی۔

اللہ پاک کے ہاں مَقْبولِیَّت کی دلیل کیا ہے؟ ہم کس کو کہہ سکتے ہیں کہ اس پر خُدا بہت مہربان ہے؟ اس پر اللہ پاک کا بہت فضل ہے؟ آیئے! اس تَعَلُّق سے ایک آیتِ کریمہ اور چند اَحادیث سُنتے ہیں:

(1): اِیْمان ملنا فضل کی دلیل ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ (پارہ:8، سورۂ انعام:125)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: اور جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: بَھلا وہ ہے جسے اِسْلام سمجھ آگیا، جس کا سینہ اِیْمان کے لیے کھول دیا گیا۔ جسے اِیْمان کی دولت نصیب نہیں ہے، وہ چاہے اَمیر کبیر ہو، کروڑ نہیں بلکہ اَرَب کھرب پَتی ہو، دُنیا کا سب سے طاقتور تَرِین بندہ ہو، جس کے اِشَاروں پر لاکھوں لوگ چلتے ہوں، اگر اِیْمان نصیب نہیں ہے تو یہ سب مال، دولت، طاقت، قُوَّت اس پر فضل نہیں بلکہ غضب ہے، مہربانی نہیں، قہر ہے۔

اور جسے اِیْمان کی دولت نصیب ہو، وہ چاہے پھٹے پُرانے کپڑوں میں، کپڑے کی معمولی سی جھونپڑی ہی میں کیوں نہ ہو، وہ بَھلا بندہ ہے۔

مریض کے پاس اچھی بات کہو!

مسلم شریف میں حدیث ہے، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ جب تم (مسلمان) مریض کے پاس جاؤ تو فَقُوْلُوْا خَيْرًا وہاں زبان سے صِرْف اچھی بات ہی نکالا کرو!

اس کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ بیشک (مریض کے پاس بیٹھ کر) تم جو بات منہ سے نکالتے ہو، فرشتے اُس پر آمین کہتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شان مسلمان کی شان ہے۔ اِس حدیثِ پاک میں کوئی قید نہیں ہے کہ ❁ وقت کے غوث کے پاس بیٹھو یا ❁ ولیوں کے وَلی کے پاس بیٹھو۔ بلکہ کوئی ❁ عام سا مسلمان خواہ وہ اَمِیْر کبیر نہ ہو ❁ خواہ وہ گنہگار ہی ہو ❁ چاہے کپڑے کی معمولی سی جھونپڑی میں رہتا ہو ❁ چاہے پُورے شہر میں سب سے بڑا غریب ہو، اگر اس کے دِل میں نُورِ ایمان موجود ہے تو اُس کی یہ شان ہے، بیمار ہو جائے تو فِرشتے اُس کے پاس موجود رہتے ہیں، کوئی عِیَادت کے لیے آجائے تو حکم ہے کہ زبان سنبھال کر بیٹھے، کوئی بھی غلط جملہ یہاں زبان سے نہ نکالے، کیونکہ اس کی زبان سے بات نکلے گی، فرشتے آمین کہیں گے اور کہی ہوئی بات قبول ہو جائے گی۔

اب دیکھیے! بندہ چاہے دُنیا کا سب سے امیر، ارب، کھرب پتی ہی کیوں نہ ہو، جب اُس کے دِل میں اِیْمان کا نُور موجود نہیں ہے تو یہ شان اُسے نصیب نہیں ہے جو ایک عام سے غریب تَرِین مسلمان کو بھی نصیب ہے۔

پتا چلا: بھلا اِیْمان والا ہے کہ اس کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں۔ غیر مُسْلِم چاہے کتنا ہی امیر کبیر، پڑھا لکھا، ٹِپ ٹاپ والا کیوں نہ ہو، وہ ہرگز ہرگز بَھلا نہیں بلکہ بُرا ہی بُرا ہے۔ اللہ

---

1 ...مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عند المریض والمیت، صفحہ:330، حدیث:919۔

پاک غیر مسلموں کے مُتَعَلِّق فرمایا:

اُولٰٓىٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِؕ(۶)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : وہی تمام مخلوق میں سب
(پارہ:30، سورۂ بینۃ:6)	سے بدتر ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! اِیمان کی دولت ہمیں نصیب ہے، اس پر اللہ پاک کا شکر بھی ادا کرنا چاہیے، اس کے ساتھ ساتھ دُعا بھی کرنی چاہیے کہ اللہ پاک ہمیں اِیمان پر اِسْتقامت نصیب فرمائے۔

دینِ اسلام پر مجھے یاربّ!	اِستِقامت تُو مَرحَمت فرما
موت اِیماں پہ دے مدینے میں	اور مَحْمُود عاقِبت فرما[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): دِین کی فقاہَت ملنا

پیارے اسلامی بھائیو! بھلے بندے کی ایک مزید نشانی سنیے! حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ یعنی اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرمالیتا ہے، اُسے دِین کی فقاہَت (یعنی سمجھ) عطا فرما دیتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ ہے بَھلے بندے کی نشانی...!! اللہ پاک جس بندے کے ساتھ بَھلائی کا اِرادہ فرمالیتا ہے، جس پر اپنا خاص فضل و کرم فرما دیتا ہے، اُس کی نشانی یُوں ظاہِر ہوتی ہے کہ بندے کو دِین کا فَقِیہ (یعنی دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والا) بنا دیا جاتا ہے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:75 ملتقطاً۔

2 ...بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ...الخ، صفحہ:90 حدیث:71۔

فَقِیہ کسے کہتے ہیں...؟

یہ بات یاد رکھیے! عِلْم اور فقاہَت میں بہت فرق ہے۔ فقاہَت کا مطلب ہوتا ہے: بندے نے کب کیا کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ اس کی سمجھ نصیب ہو جائے۔

مثال کے طور پر ❁ ایک آدمی وُضُو کر رہا ہے، اُس کو مَعْلُوم ہے کہ مِسْواک کرنا سُنّت ہے اور وہ مِسْواک بھی کر رہا ہے، اُدھر جماعت کھڑی ہے۔ اب 2 صُورتیں ہوں گی، ایک تو یہ کہ آدمی اِدھر مِسْواک ہی کرتا رہے، اُدھر جماعت گزر جائے۔ یہ فقاہَت نہ ہونے کی نشانی ہے۔ دوسری صُورت یہ کہ آدمی فِی الحال مِسْواک کی سُنّت کو چھوڑے اور جلدی سے جماعت میں شامِل ہو، یہ فقاہَت ہے ❁ یُونہی بندہ غریب ہے، اس پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے، نماز اس پر فرض ہے لیکن وہ نماز کے اَحْکام نہیں سیکھتا، زکوٰۃ کے اَحْکام سیکھ رہا ہے، یہ بھی فقاہَت نہ ہونے کی نشانی ہے۔ غرض؛ بندے کو یہ پتا چل جائے کہ میں نے کب کیا کرنا ہے؟ اس کو فقاہت کہیں گے۔ اس کی ایک مثال ہمیں حدیثِ پاک میں بھی ملتی ہے:

بنی اسرائیل کے عبادت گزار کا واقعہ

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پہلی اُمّتوں میں جُرَیج نام کا ایک شخص تھا، بہت عِبادت گزار تھا۔

وضاحت کر دُوں؛ یہ حضرت جُرَیج رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑا مقام رکھتے تھے۔ بعض روایات میں یُوں بھی ہے کہ یہ پہلے تجارت کیا کرتے تھے، انہیں تجارت میں کبھی فائدہ ہو جاتا، کبھی نقصان ہو جاتا۔ ایک مرتبہ انہوں نے سوچا: چھوڑو جی! وہ تجارت کرتے ہیں جس میں نقصان نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا ایک عبادَت خانہ بنایا اور عِبادت

میں مصروف ہو گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست بات ہے نا۔ اللہ پاک ہمیں ایسی سوچ نصیب فرمائے۔ خیر! میں حدیث شریف سُنا رہا تھا: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک مرتبہ حضرت جُرَیْج رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے عِبَادت خانے میں نماز پڑھ رہے تھے، اِن کی اَمّی جان وہاں آئیں۔ آواز دی: اے جُرَیْج...!! یہ نماز میں تھے۔ دِل ہی دِل میں سوچنے لگے: یااللہ پاک! ایک طرف نماز ہے، دوسری طرف اَمّی جان ہیں، کیا کروں؟ ذرا سوچ کر فیصلہ کیا کہ نماز زیادہ اَہَم ہے۔ چنانچہ نماز جاری رکھی۔ اَمّی جان نے دوبارہ آواز دی: اے جُرَیْج! حضرت جُرَیْج رحمۃُ اللہِ علیہ نے جواب نہ دیا۔ ماں نے تیسری آواز دی۔ آپ پھر بھی نماز میں مَشْغُول رہے۔ آخر ماں نے غُصّے سے کہا: خُدا تجھے تب تک موت نہ دے، جب تک تم بدکار عورت کا مُنہ نہ دیکھ لو...!!

ماں کی دُعا تو پھر ماں کی دُعا ہے، اللہ پاک اسے قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ ایک وقت آیا، ایک بدکار عورت نے کسی چرواہے کے ساتھ بدکاری کی، بچہ پیدا ہوا تو اُس کا اِلْزام حضرت جُرَیْج رحمۃُ اللہِ علیہ پر لگا دیا۔ لوگوں نے بدکار عورت کی بات سُنی تو غُصّے ہو گئے۔ دوڑے اِن کی طرف، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا عِبَادت خانہ توڑ پھوڑ دیا اور آپ کو باندھ کر بادشاہ کے سامنے لے آئے۔ آپ کو جب مُعَامَلہ پتا چلا تو اس ننھے بچے ہی سے فرمایا: بیٹا! تم ہی بتاؤ کہ تمہارا والِد کون ہے؟ اس ننھے بچے نے بول کر کہا: میرا باپ فُلاں چرواہا ہے۔ یہ سُن کر سب مان گئے کہ حضرت جُرَیْج رحمۃُ اللہِ علیہ بالکل بے گُناہ ہیں۔[2] البتہ! وہ جو ماں نے ان کے خِلاف دُعا کی تھی، وہ پُوری ہو گئی۔

---

1 ... مسند احمد، جلد:4، صفحہ:618، حدیث:9853۔

2 ... مسند احمد، جلد:4، صفحہ:614، حدیث:9852 ملخصاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! فقاہَت یہ ہے کہ بندہ نفل نماز پڑھ رہا ہو، اَمِّی جان آواز دیں تو آدمی نماز چھوڑ کر اَمِّی جان کی بات سُنے مگر حضرت جُرَیج رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہ نہ کیا، آپ بہت بڑے عبادت گزار تھے، وَلِیُّ اللہ تھے، البتہ! صِرْف ایک معاملے میں آپ نے فقاہَت کا مظاہرہ نہ کیا تو اُس کا اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اُمّید ہے اب فقاہَت کا مطلب سمجھ آگیا ہو گا۔ **حدیثِ پاک** ہم نے سُنی: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرمالیتا ہے، اُسے فقاہَت عطا فرما دیتا ہے۔ اب ہم غور کریں: کیا ہمیں یہ فقاہَت نصیب ہے؟ کیا ہم اس بات پر تَوَجُّہ کرتے ہیں؟ مجھے کب کیا کرنا ہے؟ مجھ پر کس وقت کونسا کام لازِم ہے؟ کیا اس بات کی مجھے سمجھ ہے؟ افسوس! عام طَور سمجھ نہیں ہوتی ❁ بندے پر نماز کے اَحْکام سیکھنا فرض ہو چکا ہے مگر وہ دُنیاوی تعلیم سیکھنے میں مَصْرُوف ہوتا ہے۔ یقیناً دُنیاوی تعلیم جائِز انداز میں سیکھنا بالکل جائِز ہے مگر جو سیکھنا فرض ہے، وہ پہلے سیکھنا پڑے گا ❁ اسی طرح ہمارے ہاں لوگ عجیب قسم کے جھگڑوں میں اُلجھے رہتے ہیں؛ مثلاً ❁ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی نانی جان کا نام کیا تھا؟ ❁ یاجُوج ماجُوج کس کی اَوْلاد ہیں؟ ❁ فُلاں صحابی نے فُلاں کام کیوں کیا؟ ❁ فُلاں نے یُوں کیوں کیا؟ ❁ فُلاں مُلک میں کیا ہو رہا ہے؟ ❁ فُلاں جماعت کیا کر رہی ہے؟ ❁ سیاسی تبصرے، حکومتوں پر تنقید اور نجانے کن کن مسئلوں میں ہم اُلجھے رہتے ہیں۔

ارے بھائی...!! ہم پر کیا لازِم ہے، ہم وہ سوچیں نا، دیگر مسئلوں سے ہمارا کیا تَعلُّق...؟ بیشک جنرل مَعْلُومات حاصِل کرنا بھی بُرا نہیں ہے مگر پہلے فرائِض تو پُورے کر لیں، واجبات تو پُورے کر لیں۔ میرے ذِمّے کیا ہے؟ پہلے اس پر غور کر لیں۔ باقی مسئلے بھی بعد میں حَل ہوتے رہیں گے۔

وہ ایک قوم تھی، جو گزر چکی

ایک مرتبہ حضرت اِمام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ...!! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان جو مُعاملات ہوئے، اُس کے مُتَعَلِّق آپ کیا فرماتے ہیں؟ امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ خاموش ہوگئے، کچھ دَیر بعد یہ آیتِ کریمہ تلاوت کی: [1]

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:141)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: وہ ایک اُمّت ہے جو گزر چکی ہے، ان کے اعمال ان کے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔

آپ بتانا یہ چاہتے تھے کہ بھائی...!! وہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان تھے، وہ سب جنّتی ہیں، ان کے درمیان جو کچھ ہوا، اُس کا فیصلہ روزِ قیامت اللہ پاک فرمائے گا، ہمیں بڑوں کے آپسی معاملات سے کیا تَعَلُّق...!! جس بات کا ہم سے سُوال ہو گا، اس کی بات کرو! وہ سیکھو! وہ سمجھو! غیر ضروری معاملات میں دخل کیوں دیتے ہو؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارے سمجھنے کی بات ہے۔ دِین میں فقاہَت حاصِل کیجیے! یعنی اَصل سیکھنے، سمجھنے، دیکھنے، غور کرنے، تبصرے اور تجزیئے کرنے کی یہ بات ہے کہ ❁ مجھ پر کیا لازِم ہے؟ ❁ میں نے کیا کِیَا؟ ❁ میں کیا کر رہا ہوں؟ ❁ میں نے اپنی ذِمَّہ داریاں پُوری کر لی ہیں یا نہیں؟ یہی سیکھنے، سمجھنے اور غور کرنے میں مَصرُوف رہنا چاہیے۔ ❁ اللہ پاک ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ❁ مَحبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے

---

1 ... تاریخِ بغداد، جلد:6، صفحہ:42۔

نبی ہیں، آخری رسول ہیں ❁ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سب کے سب جنّتی ہیں۔ وغیرہ جتنے بنیادی بنیادی عقائد ہیں، ہم وہ سیکھ لیں اور اُن پر پکّے رہیں، بَس یہ کافِی ہے ❁ اسی طرح ملکوں کے مُتَعَلِّق تبصرے ❁ جماعتوں پر تنقیدیں۔ ان سب کے ساتھ ہمارا کیا تَعَلُّق...؟ ہاں! اس کے ساتھ تَعَلُّق تب بنے گا، جب ہمیں یہ ذِمَّہ داریاں سونپی جائیں گی۔ لہٰذا بہتری اس میں ہے کہ ہم فضول اور بے فائدہ باتوں سے تَوَجُّہ ہٹا کر فقاہَت حاصِل کریں، **اِس وقت مجھ پر کیا لازِم ہے**، وہ سوچنے، سمجھنے اور سیکھنے کی کوشش میں لگ جائیں۔

اِبْنُ الْوَقْت کسے کہتے ہیں؟

صُوفیائے کرام کے ہاں ایک اِصطلاح بولی جاتی ہے: **اِبْنُ الْوَقْت**۔ کہتے ہیں: **اَلصُّوفِیُّ اِبْنُ الْوَقْتِ** یعنی صُوفی اِبْنُ الْوَقْت ہوتا ہے۔ اِبْنُ الْوَقْت کا یہی معنٰی ہے کہ صُوفِی ہر وقت وہی کام کر رہا ہوتا ہے، جو اُس لمحے اُس پر لازِم ہوتا ہے۔[1]

بَس ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اِبْنُ الْوَقْت بن جائیں۔ یعنی ہر لمحے اسی کام میں مَصْرُوف ہوں جو اُس لمحے اَہَم اور لازِم ہو۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

(3): آزمائش میں مبتلا ہونا

پیارے اسلامی بھائیو! بھلے بندے کی نِشَانی کیا ہے؟ اس تعلق سے ایک اور حدیثِ پاک سنیے! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّصِبْ مِنْہُ** یعنی اللہ پاک جس بندے کے

---

1 ...رسالہ قشیریہ، باب فی تفسیر الفاظ تدور... الخ، صفحہ:90۔

ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرمالیتاہے، اُسے آزمائش میں مبتلا فرمادیتاہے۔[1]

اللہُ اکبر! کتنی نِرالی بات ہے۔ ہمارے ہاں لوگ اِس کے اُلٹ چلتے ہیں۔ کسی کو پیسہ مِل رہاہے، مال و دولت کی کَثْرت ہو رہی ہے، جدھر جاتے ہیں کامیابی ہی ملتی ہے، اُس کے مُتَعلّق لوگ کہتے ہیں: اِس پر اللہ پاک کا بڑا فضل ہے۔ اِس سے اللہ پاک راضِی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے بھی اللہ پاک راضِی ہو، البتہ! اللہ پاک کے فضل کی نشانی آزمائش ہے۔ مال و دولت ملنا ہر مرتبہ فضل کی نشانی نہیں ہوتا بلکہ مال و دولت کی کَثْرت بعض دفعہ اللہ پاک کی ناراضی کی نشانی ہوتی ہے۔

نعمتوں کی کثرت سے ڈَر جاؤ!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتاہے:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍؕ (پارہ:7، سورۂ انعام:44)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: پھر جب انہوں نے ان نصیحتوں کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔

یعنی جب لوگ اللہ پاک کے اَحکام کو بُھول گئے تو اللہ پاک نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے، یہاں سے بھی رِزْق آرہاہے، وہاں سے بھی کامیابی مِل رہی ہے، کہتے ہیں نا: مٹّی کو ہاتھ لگائیں تو سونا بنے۔ ان کی یہ حالت ہوگئی۔ پھر کیا ہوا؟ فرمایا:

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً (پارہ:7، سورۂ انعام:44)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: یہاں تک کہ جب وہ اس پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا۔

1 ...بخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المریض، صفحہ:1432، حدیث:5645۔

یعنی جب بندے نعمتوں کی کَثرت کے سبب غافِل ہوگئے، اُن نعمتوں ہی میں خُوش ہوتے رہے، اِتراتے رہے، پھر اچانک اِسی غفلت کی حالت میں اُن کی پکڑ ہوگئی۔

امامِ حسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر تمہیں گُناہوں کے باوُجُود نعمتیں مل رہی ہوں تو ڈَر جاؤ! کہ یہ اللہ پاک کی خُفیہ تَدْبیر ہوسکتی ہے۔[1]

پتا چلا: نعمتیں ہی نعمتیں ملتی رہنا، آزمائش نہ آنا، ہر مرتبہ فضل کی عَلامت نہیں ہے، بعض دفعہ یہ ناراضی کی علامت بھی ہوتی ہے جبکہ آزمائش ہر مرتبہ ہی فضل کی نشانی ہے۔ دیکھیے! ❁ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو کسے یاد کرتے ہیں؟ اللہ پاک کو ❁ جب کاروبار بند ہوتا ہے تو کسے یاد کرتے ہیں؟ اللہ پاک کو ❁ تنگدستی میں کسے پُکارتے ہیں؟ اللہ پاک کو ❁ خُدانخواستہ زلزلہ آجائے، سیلاب آجائے، تیز آندھی چلے تو غافِل ترِین لوگ بھی کلمہ طیبہ کا وِرْد شروع کر دیتے ہیں۔ پتا چلا: اللہ پاک جس بندے کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اُسے آزمائش میں ڈالتا ہے، جب بندے پر آزمائش آتی ہے تو غفلت کا پردہ چاک ہو جاتا ہے اور بندہ یادِ خُدا میں مَصْرُوف ہوجاتا ہے۔

مُلْحِد (*Atheist*) نے اِیْمان قبول کرلیا

ایک مُلْحِد (*Atheist*) تھا۔ جو بندہ اللہ پاک کے وُجُود ہی کا سِرے سے اِنْکاری ہو، اسے مُلْحِد کہتے ہیں۔ یہ بھی اللہ پاک کے وُجُود کا اِنْکاری تھا، کہتا تھا کہ یہ دُنیا بس خُود بخُود بن گئی، اب خُود ہی چلتی جارہی ہے۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ اُس کی بیٹی بیمار ہوگئی۔ ڈاکٹروں کے پاس پہنچے، ڈاکٹر چیک اَپ کرتے ہیں، دوائیں دیتے ہیں مگر شِفَا ملتی ہی نہیں ہے۔

آخر ڈاکٹرز نے اس کی بیٹی کو جواب دیدیا کہ اب یہ بچ نہیں سکتی۔ اس مُلْحِد کو بیٹی سے

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:44، جز:6، جلد:3، صفحہ:225۔

بہت پیار تھا، بہت دُکھی ہوا، اب تھا کون کہ جس کے حُضُور دُعا کرے۔ خُدا کو تَو یہ مانتا ہی نہیں تھا۔ مگر اب جان پر بَنی تھی۔ آخِر جب ہر طرف سے مایُوس ہو گیا تو تنہائی میں گیا، دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور روتے ہوئے کہا: اے اللہ پاک! اگر واقعی تیرا وُجُود ہے تو مجھے تیری مدد دَرْکار ہے۔ اے اللہ پاک! میں بالکل بےبَس ہوں، میری مدد فرما، میری بیٹی کو شِفَا نصیب کر دے۔

بَس اس کا گِڑگِڑانا تھا کہ اللہ پاک کے حُضُور اُس کی دُعا قبول ہوئی اور اس کی بیٹی تندرست ہو گئی۔ اب یہ مان گیا کہ خُدا کا وُجُود واقعی ہے۔ مگر اب اسے پریشانی تھی کہ خُدا کا وُجُود تو ہے مگر میں کس خُدا کی عِبَادت کروں؟ دُنیا میں بہت سارے مذاہب ہیں، سب نے الگ الگ خُدا بنا رکھے ہیں۔ جب یہ اس کشمکش میں تھا تو کسی نے اسے قرآنِ کریم کا تحفہ پیش کیا۔ اس نے قرآنِ کریم کی تِلاوت شروع کر دی۔ جُوں جُوں قرآنِ کریم پڑھتا گیا، دِل سے سیاہی کے پردے اُترتے گئے، آخِر اس کے دِل میں اِیمان کا نُور روشن ہوا اور یہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک جس بندے کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرمالیتا ہے، اسے آزمائش میں مبتلا فرماتا ہے، اُس آزمائش کی برکت سے آدمی نیکی اور ہدایت کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

کاروبار میں نقصان کیوں ہوا...؟

ایک بہت ہی پیاری روایت ہے۔ تَوَجُّہ سے سنیے گا۔ حضرت عبدُ اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بندہ بعض دفعہ تجارت کا اِرادہ کرتا ہے، اس وقت اللہ پاک اُس پر نظر

رحمت فرماتا ہے اور فرشتوں کو حکم دیتا ہے: اس بندے کو تجارت سے دُور کر دَو، اگر اس کے لیے تجارت آسان کر دی گئی تو یہ اس کے جہنّم میں جانے کا سبب بن جائے گی۔ پس فرشتے اُس کے اور تجارت کے درمیان حائِل ہو جاتے ہیں۔[1]

اللہُ اکبر! کیسی بات ہے...!! بندہ گھر سے نِکلا، دُکان پر پہنچا، چُونکہ اللہ پاک نے اس پر فضل فرمانا ہے، اِرادۂ اِلٰہی ہو گیا کہ اس پر خصوصی کرم و احسان کیا جائے گا، لہٰذا فرشتوں کی ڈیوٹی لگا دی جاتی ہے، کِس بات کی...؟ یہ کہ آج سارے بازار کے گاہک اس کے دُکان پر جمع کر دیئے جائیں...؟ نہیں...!! نہیں...!! فرشتوں کی ڈیوٹی لگ جاتی ہے کہ آج اس کی دُکان پر کوئی گاہک نہیں آنے دینا۔ کیوں؟ اس لیے کہ اگر اس کے پاس مال آ گیا تو یہ غفلت کا شِکار ہو جائے گا، گُناہوں میں مبتلا ہو کر جہنّم کا حقدار بن جائے گا۔

اللہ! اللہ! ہمارے ہاں اگر یُوں آزمائش آ جائے تو لوگ شِکوے کرتے ہوئے کہتے ہیں: کون سا گُناہ ہو گیا کہ مجھ پر ہی آزمائش آ گئی ہے۔ ایسا کہنا نہیں چاہیے بلکہ یہ سوچنا چاہیے کہ یہ میرے گُناہوں ہی کی شامَت ہے، جس کی وجہ سے یہ آزمائش آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آزمائش آئے تو شکر کرنا چاہیے کہ اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اُسے آزمائش میں مبتلا فرما دیتا ہے۔

آزمائش کی دُعا مانگنا کیسا؟

یہاں ایک بات یاد رکھیے! ہمیں آزمائش کی دُعا مانگنے کی اِجازت نہیں ہے۔ بعض لوگ جب اس طرح کی احادِیث سنتے ہیں تو اپنے لیے آزمائش کی دُعا کر لیتے ہیں کہ یا اللہ

1...شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جز:4، جلد:2، صفحہ:411، رقم:1219۔

پاک! مجھے آزمائش میں ڈال دے تاکہ میرے گُناہ مِٹ جائیں۔ یہ غلط بات ہے۔ اللہ پاک سے عافیت ہی کی دُعا مانگنی چاہیے۔ بَس اللہ پاک ہمیں عافیّت نصیب فرمائے ❁ اگر آزمائش آ بھی جائے ❁ معاشی تنگی ہو جائے ❁ کاروبار ٹھپ ہو جائے ❁ بیماریاں ❁ پریشانیاں گھیر لیں تو ہمیں صبر بھی کرنا چاہیے اور شکر بھی بجالانا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): اللہ پاک کا بندے کے لیے تحفہ

پیارے اسلامی بھائیو! بھلے بندے کی ایک اور نشانی سُنیے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدٍ خَیْرًا اَھْدَی لَہٗ ھَدِیَّۃً یعنی اللہ پاک جب بندے کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے تو اُس کی طرف تحفہ بھیجتا ہے۔ پُوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مَا تِلْكَ الْھَدِیَّۃُ یعنی یہ تحفہ کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: بِضَیْفٍ یَنْزِلُ بِہٖ بِرِزْقِہٖ وَیَرْحَلُ، وَقَدْ غُفِرَ لِاَھْلِ الْمَنْزِلِ یعنی اللہ پاک اُس کے ہاں مہمان بھیجتا ہے جو اپنا رِزْق ساتھ لاتا ہے مگر جب جاتا ہے تو گھر والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ جس کے ہاں مہمانوں کی آمد و رفت رہتی ہو، یہ بھی اللہ پاک کی طرف سے خاص فضل و رحمت ملنے کی علامت ہے۔ ہمارے ہاں بعض لوگ مہمانوں کو بوجھ سمجھنے لگ گئے ہیں۔ یہ بُری بات ہے۔ مہمان تو اپنا رِزْق ساتھ لاتا ہے، ہمارے لیے تو یہ مُفْت کی غنیمت ہے، ہم اس کی مہمان نوازی کریں گے، اُس کے ساتھ

1... معرفۃ الصحابہ لابی نعیم، جلد:1، صفحہ:513، رقم:1731۔

حُسنِ اَخلاق سے پیش آئیں گے، اچھی طرح خاطِر داری کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بخشش کے حقدار ہو جائیں گے۔

اس میں کوئی بھلائی نہیں...

رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا خَیْرَ فِیْمَنْ لَّا یُضَیِّفُ یعنی اس بندے میں کوئی بھلائی نہیں ہے، جو مہمان نوازی نہیں کرتا۔ (1)

دیکھیے! مہمان نوازی کو کس حد تک اہمیت دِی جارہی ہے، یہ بتایا جارہا ہے کہ آدمی کی اچھائی اور بُرائی، اس کے شَر اور اس کی بھلائی کا معیار مہمان نوازی ہے ❁ جو مہمان نواز ہے ❁ مہمان کی عزّت کرتا ہے ❁ مہمان کو راحت و آرام پہنچاتا ہے ❁ مہمان گھر آئے تو خوشی سے کِھل اُٹھتا ہے ❁ وہ آدمی بہت اچھا ہے، اس کے کردار میں، اُس کے اخلاق میں، اُس کی سیرت اور ذات میں بھلائی ہے اور ❁ جو بندہ مہمان کی عزّت نہیں کرتا ❁ مہمان گھر آجائے تو اس کا چہرہ مُرجھا جاتا ہے ❁ دِل ہی دِل میں پریشان ہو جاتا ہے ❁ مہمان کی اچھی میزبانی نہیں کرتا، ایسے آدمی کے اخلاق و کردار اور اس کی ذات میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

مہمان نوازی کے فضائِل پر احادیث

❁ حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بیان ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس گھر میں مہمان ہو اُس گھر میں خیر و برکت اسی طرح دوڑ کر آتی ہے جیسے اونٹ کی کوہان سے چھُری (تیزی سے گرتی ہے) بلکہ اِس سے بھی تیز۔ (2)

وضاحت: آپ نے اُونٹ دیکھا ہو گا، اس کی کوہان پہاڑ کی شکل کی ہوتی ہے، اُس پر کوئی چیز

---

1 ...مکارم الاخلاق للخرائطی، باب ماجاء فی اکرام الضیف...الخ، جلد:2، صفحہ:155، حدیث:329۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب الضیافۃ، صفحہ:545، حدیث:3356۔

ٹھہرتی نہیں ہے، اگر چھُری رکھ دی جائے تو تیزی سے لُڑھک کر نیچے آجاتی ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس مثال کے ذریعے سمجھایا کہ اگر اُونٹ کی کوہان پر چھُری رکھ دی جائے تو جتنی تیزی سے وہ چھُری نیچے آئے گی، جو بندہ مہمان نوازی کرتا ہے، خیر اور برکت اس سے بھی تیزی کے ساتھ اس خوش نصیب کے گھر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

❁ ایک اور ایمان اَفْروز روایت سنیے! حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے بھائی حضرت بَرَاء بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا کہ اے بَرَاء! آدمی جب اپنے (دینی) بھائی کی صِرْف رضائے اِلٰہی کے لیے مہمان نوازی کرتا ہے اور اس کی کوئی جزا اَور شکریہ نہیں چاہتا تو اللہ پاک اس کے گھر میں 10 فرشتوں کو بھیج دیتا ہے جو پُورا سال اس کے گھر رہتے اور اللہ پاک کی تسبیح بھی کرتے ہیں، اُس کی پاکی بھی بولتے ہیں، اللہ پاک کی بڑائی بھی بیان کرتے ہیں اور گھر والوں کے لیے بخشش کی دُعا بھی کرتے رہتے ہیں۔

جب سال پُورا ہو جاتا ہے تو اُن فرشتوں کی پورے سال کی عبادت کے برابر صاحِبِ خانہ کے اعمال نامے میں عبادت لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ آخرت میں اسے یہ جزا ملے گی کہ اللہ پاک اس کو جنّت کی لذیذ غذائیں کھلائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! کیسی زبردست فضیلت ہے ❁ مہمان گھر آیا، اس کی اچھی طرح مہمان نوازی کیجیے! ❁ بدلے میں کیا ملے گا؟ ہمارا گھر خیر و برکت کا ٹِھکانا بن جائے گا ❁ فرشتے ہمارے گھر تشریف لائیں گے ❁ ہمارے گھر میں رہ کر اللہ پاک کے معصُوم فرشتے اللہ پاک کی حمد و ثنا کریں گے ❁ اور ہمارے لیے بخشش کی دُعائیں کریں گے۔ یہ زبردست فضائل ہیں۔ اگر خوش قسمتی سے مہمان گھر تشریف لائیں تو ان روایات

---

1 ... معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم، جلد:1، صفحہ:339، حدیث:1154۔

کو ذِہن میں رکھ کر اچھے انداز سے ان کی مہمان نوازی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُورے سال تک گھر خیر و برکت کا ٹھکانا بن جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے اَور کیا کچھ عطا ہوتا ہے؟ چند مزید روایات مختصراً عرض کر دیتا ہوں:

اچھے اَخلاق نصیب ہوتے ہیں

❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے (اچھے) اَخلاق عطا فرما دیتا ہے۔[1]

مَعْلوم ہوا؛ بھلا بندہ وہ ہے جو اَچھے اَخلاق والا ہے۔

نیکی کی توفیق مل جاتی ہے

❁ نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اسے لوگوں کا مَحْبوب بنا دیتا ہے۔ کیا تم جانتے ہو کیسے مَحْبوب بناتا ہے؟ اللہ پاک اسے مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق بخشتا ہے، پس اُس کے آس پاس کے رہنے والے اس سے راضی ہو جاتے ہیں۔[2]

قناعت اور برکت عطا کر دی جاتی ہے

❁ محبوبِ خُدا، اَحمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دیئے گئے رِزْق پر راضِی کر دیتا ہے اور اس میں

---

1 ...نوادر الاصول، الاصل التسعون والمائۃ، جلد:2، صفحہ:37۔

2 ...الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، جلد:3، صفحہ:315، حدیث:2340۔

برکت عطا فرما دیتا ہے۔[1]

مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک نے جو کچھ عطا فرمایا ہے، جو اس پر راضِی ہے، وہ بھلا بندہ ہے۔ مزید سے مزید کا طلبگار رہے، پھر چاہے وہ کروڑ پَتِی ہو، چاہے غریبوں کا غریب ہو، جب اللہ پاک کی تقسیم پر راضِی نہیں ہے تو ہرگز بھلا بندہ نہیں ہے۔

حاجت روا بنا دیتا ہے

❁ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا اَرَادَ اللہُ بِعَبْدٍ خَیْرًا اِسْتَعْمَلَہٗ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِ النَّاسِ یعنی اللہ پاک جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالیتا ہے تو اس سے لوگوں کی حاجتیں پُوری کرنے کا کام لے لیتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! لوگوں کی حاجتیں ہمارے مُتَعَلِّق ہو جائیں تو بعض دفعہ ہم اُکتا جاتے ہیں ❁ اِدھر سے ایک آیا: تھوڑا قرض چاہیے ❁ کسی کا فُون آیا: مُعَاملات میں پھنسا ہوا ہوں، تھوڑی مدد کر دو! ❁ کوئی کچھ کہہ رہا ہے، فُلاں اپنی حاجتیں لیے آرہا ہے۔ ہم اُکتا جاتے ہیں کہ بھائی میری بھی کوئی زندگی ہے کہ نہیں؟ مجھے اپنے بھی تو کام کرنے ہوتے ہیں۔ نہ...!! ایسا مت کیجیے! اللہ پاک نے لوگوں کی حاجتیں آپ کے مُتَعَلِّق کی ہیں، آپ ان کی حاجتیں پُوری فرمایئے! آپ کا یہی کام ہے۔ حدیث شریف کے مُطَابِق جو بندہ دوسروں کی حاجتیں پُوری کرنے میں لگا رہتا ہے، اللہ پاک اس کے کام بناتا رہتا ہے۔[3]

1 ...الزہد لابن مبارک، فہرس ابواب زیادات الزہد، جز:5، صفحہ:461، حدیث:127۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد:7، صفحہ:426، حدیث:10839۔
3 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، صفحہ:1000، حدیث:2580۔

دُعا کی توفیق مل جاتی ہے

❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جس بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالیتا ہے، اس کے دِل کو دُعا کی طرف مائِل فرما دیتا ہے۔ (1)

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! دُعا عِبادت کا مَغْز ہے، اسے اَفضل عِبادت فرمایا گیا ہے۔ افسوس! ہمارے ہاں دُعاؤں کا رُجحان کم ہو گیا ہے۔ ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک دیکھیں تو ہمیں دُعائیں ہی دُعائیں ملتی ہیں ❁ سونے کی دُعا ❁ سو کر اُٹھنے کی دعا ❁ کھانے کی دُعا ❁ کھانے کے بعد کی دُعا ❁ جوتا پہننے کی دُعا ❁ کپڑے پہننے کی دُعا ❁ صبح کی دُعا ❁ شام کی دُعا ❁ پانی پینے کی دُعا ❁ دُودھ پینے کی دُعا ❁ نیا چاند دیکھنے کی دُعا ❁ نئے سال کی دُعا۔ غرض؛ صبح سے شام تک، شام سے صبح تک دُعائیں ہی دُعائیں ہیں۔ افسوس! ہمیں یہ دُعائیں بھی یاد نہیں ہوتیں اور ویسے بھی ہم دُعائیں بہت کم کرتے ہیں۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔ بھلے بندے کی نشانی ہے کہ اس کا دِل دُعا کی طرف مائل رہتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم خُوب خُوب دُعائیں کیا کریں۔

صحابۂ کرام کی محبّت مل جاتی ہے

اب ایک آخری اور ایمان افروز حدیثِ پاک سنیے! اَفضل نبی، اَشْرف نبی، اعظم نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا اَرَادَ اللہُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِیْ خَیْرًا اَلْقٰی حُبَّ اَصْحَابِیْ فِیْ قَلْبِہٖ یعنی اللہ پاک جب میرے کسی اُمّتی کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرمالیتا ہے تو اُس کے دِل میں میرے صحابہ کی محبّت ڈال دیتا ہے۔ (2)

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 347، حدیث: 5616۔

2 ... تاریخ اصبہان، جلد: 1، صفحہ: 467۔

سُبْحٰنَ اللہ!

کیوں جہنَّم میں جاؤں سینے میں | عشقِ اَصحاب و آل رکھا ہے
میں کبھی کا بھٹک گیا ہوتا | آپ ہی نے سنبھال رکھا ہے

––*–*

ہر صحابیِ نبی! جنّتی! جنّتی! | سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی! | حضرت صدیق بھی! جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی! جنّتی! جنّتی! | عثمان غنی! جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی! | ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی! جنّتی! جنّتی! | ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی! جنّتی! | ہیں مُعَاوِیہ بھی! جنّتی! جنّتی!(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھلے اور اچھّے بندے کی نشانیاں احادیث کی روشنی میں عرض کی ہیں ❁ سب سے پہلی نشانی تھی: اسلام نصیب ہونا ❁ آخری نشانی ہے: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی محبّت نصیب ہونا۔ یہ دونوں نشانیاں انتہائی اہم ہیں، یہ تو ہم نے ضرور سینے سے لگا کر رکھنی ہیں، ان میں کسی وقت، کسی لمحے، کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ (Compromise) نہیں کرنا درمیان والی جو نشانیاں ہیں: ❁ آزمائش پر صبر ❁ دین کی سمجھ ❁ مہمان نوازی ❁ حسنِ اخلاق ❁ نیکیوں کی کثرت ❁ قناعت ❁ لوگوں کے کام آنا وغیرہ۔ یہ نشانیاں بھی ہم نے اپنانی ہیں۔ اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے، نیک نمازی بننے، ظاہِری و باطنی گُناہوں سے خود کو بچانے، فِکرِ آخرت پانے اور اللہ و رسول کی محبّت سے دِل آباد کرنے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم عِلْم سیکھنے سے آتا ہے[1] ❁ دورِ حاضِر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جارہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زِندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دِین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁ چند منٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔ **آپ بھی پڑھا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ دِینی معلومات بڑھیں

1 ... بخاری، صفحہ: 90، حدیث: 67۔

گی ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁ نظر وسیع ہوتی ہے ❁ حکمت ملتی ہے ❁ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت فرمالیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں

غیر مسلم مسلمان ہوگیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا میں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر اَمن کا پیغام دیتا ہے! رسالے میں لکھی باتیں تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتریں اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، میں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی محبّت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں اِحترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیِّ مکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کردی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو (Conversation) شروع کردی۔ وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، مَیں آپ سے اسلام

قبول کرنے کی درخواست (**Request**) کرتا ہوں، میں رسالہ **احترامِ مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور الحمدللہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہارِ شریعت موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دَعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **بہارِ شریعت Bahar e shariyat** ❁ صدرُ الشّریعہ، مولانا اَمجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی کتاب **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اِس ایپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اِس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس ایپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کرنے کے بہترین فیچر موجود ہیں ❁ اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ ایپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! اس سے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...غافل درزی، صفحہ: 25۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

ماہِ نومبر ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی ایک بار پھر منارہی ہے؛ **ماہِ نومبر ماہِ قافلہ۔**

جس میں ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❁ 12 ماہ ❁ ایک ماہ ❁ 12 دن ❁ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کر رہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! راہِ خُدا میں سفر کرنا بہت ہی فضیلت والا کام بلکہ سنتِ انبیا ہے۔

آپ بھی قافلے میں سَفَر کرنے کی کوشش فرمائیں! ہو سکے تو ابھی اپنی نیّت درج کروا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ کیا خبر ہم قافلے کے مسافر بنیں تو ہماری بھی قسمت جاگ جائے! ہم پر بھی کرم ہو جائے۔

جلوۂ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا | حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ چند ضروری اعلانات سن لیجیے! ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر

لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **بے حساب مغفرت کروانے والے اعمال** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے حضرت امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی مشہور کتاب **شرحُ الصدور** کو اردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا ہے۔ یہ کتاب ❁ موت ❁ برزخ ❁ قبر ❁ اور آخرت کے احوال پر نہایت دل نشین اور ایمان افروز انداز میں روشنی ڈالتی ہے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **700روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔ خود بھی پڑھیں دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”سچ بولنا سُنّتِ“ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔[2] (2): آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: جنّتی عمل کون سا ہے؟ فرمایا: سچ بولنا۔[3]

اے عاشقانِ رسول! سچ بولنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ سچ بولا کرتے تھے ❁ اسی وجہ سے لوگ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **صادق و امین** کے لقب سے جانتے تھے ❁ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنہ ابھی ایمان نہ لائے تھے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے ہی پکار اٹھے: وَجۡهُهٗ لَيۡسَ بِوَجۡهِ كَذَّابٍ یہ مبارک چہرہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں، پھر آپ رَضِیَ اللہُ عَنہ نے اسلام قبول کر لیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! جھوٹ بولنا گناہ ہے، ہم نے سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ سچ ہی بولنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب**

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسلم، کتاب الادب، باب قبح الکذب...الخ، صفحہ:1405، حدیث:2607۔
3 ...مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:589، حدیث:6652۔

خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروَردگار	سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
جو گناہوں کے مَرَض سے تنگ ہے بیزار ہے	قافِلہ عطّار اُس کے واسطے تیّار ہے

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡبِ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللهُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴾2﴿جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔